سوال

(307) کون سی کتاب کا مطالعہ ناجائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جہاں فلسفہ اور منطق کے علوم اور دوسرے ایسے نظریات پڑھائے جاتے ہوں جن میں اللہ تعالیٰ کی آیات کا مذاق اڑایا جاتا ہے کیا وہاں بیٹھنا جائز ہے؟ کیا یہ اس آیت کے ضمن میں تو نہیں آتا :

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ إِنَّكُمْ إِذًا مِّثْلُهُمْ ... النساء ١٤٠

''اور اللہ تعالیٰ تم پر اپنی کتاب میں یہ حکم نازل فرما چکا ہے کہ جب تم اللہ کی آیتوں کا انکار ہوتا سنو یا ان کا مذاق اڑایا جاتا سنو تو ان (لوگوں) کے ساتھ نہ بیٹھو جب تک وہ کسی اور بات چیت میں مشغول نہ ہو جائیں۔ ورنہ تم بھی انہی میں شمار ہو گے۔''

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی شخص عالم ہو اور اسے اپنے آپ پر اعتماد ہو' اسے خطرہ نہ ہو کہ ان کتابوں کے پڑھنے سے وہ دین کے بارے میں آزمائش میں پڑ جائے گا اور ان علوم کے مطالعہ سے اس کا مقصد ان کے غلط مسائل کی تردید اور حق کی تائید ہو' تو اس کے لئے ان کا مطالعہ جائز ہے۔ ورنہ فتنہ سے بچنے اور باطل اور اہل باطل سے دور رہنے کے لئے اسے ان کے مطالعہ سے بچنا چاہئے۔ (فتنہ کے اندیشہ کی صورت میں) ان علوم اور کتب کا مطالعہ حرام ہے اور ان علوم والوں سے میل جول بھی حرام ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1